Website : www.hizbululama.org.uk | بسم الله الرحمن الرحيم | E-mail : info@hizbululama.org.uk

In The Name of Allah, The Most Beneficent, The Most Merciful

The Moon Sighting MONTHLY

Shariah Compliant Islamic Date Calendar

Year: 25 | Issu: 12

New Fatwa From Darul Ifta Riyadh Saudi Arabiyah

BISMILLAHIR RAHMANIR RAHIM

General Presidency of Departments of Islamic Ifta Researches **Ref: 143/2**
General Department of Organisation of the Senior Ulama **Date: 20-1-1431**

From Abdul Aziz bin Abdullah Aale Sheikh to the respected brother Fadhilahtus Shaikh Yaqoob bin Ahmad Miftahi, General Secretary Hizbul Ulama UK and the Central Moonsighting Comitee.

Salamun-Alaykum-Wa-Rahmatullahi-Wa-Barakatuh

In reference to your correspondence / request for Fatwa on the issue of how the Moonsighting is determined every lunar month and whether there has been a change in the way it is determined.

I notify you that the determination of the Lunar month is based on the Shariah based naked eye sighting, and is not based upon calculation in determining the starting of the month and there has been no change in the situation.

May Allah grant you Tawfeeq, and help us and you too towards all good.

Was salamu Alaykum Wa Rahmatullahi Wa Barakatuh. (Signed) Grand Mufti of Saudi Arabia (Arabic Seal of Abdul Aziz bin Abdullah Aale Sheikh)

The Head of the Organisation of the Senior Ulama and the oraganisation of Islamic Iftaa Research. ■

بسم الله الرحمن الرحيم

المملكة العربية السعودية
الرئاسة العامة للبحوث العلمية والإفتاء
الأمانة العامة لهيئة كبار العلماء

الرقم: ٢/١٤٣
التاريخ: ١٤٣١/١/٢٠هـ
المشفوعات:

من عبدالعزيز بن عبدالله آل الشيخ إلى حضرة الأخ المكرم فضيلة الشيخ يعقوب بن أحمد مفتاحي الأمين العام لحزب العلماء بريطانيا والمجلس المركزي لرؤية الهلال وفقه الله

سلام عليكم ورحمة الله وبركاته ... وبعد:

فإشارة إلى استفتائكم في موضوع كيفية ثبوت الهلال لكل شهر قمري، وهل حدث تغير في كيفية الإثبات.

أفيد فضيلتكم أن ثبوت الهلال مبني على الرؤية البصرية الشرعية، وعدم الاعتماد على الحساب في إثبات دخول الشهور، ولم يطرأ أي تغير على ذلك.

وفقكم الله، وأعاننا وإياكم على كل خير.

والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته ،،،،

مفتي عام المملكة العربية السعودية
رئيس هيئة كبار العلماء وإدارة البحوث العلمية الإفتاء

(مکمّل مضمون انگلش واردو کے لئے
ویب سائٹ کے Book بٹن میں
Hilal articles پر کلک کریں۔

To see this article in Full, you can see this article in full log on to www.hizbululama.org.uk
Click on "Books" button then click "Hilal Articles".

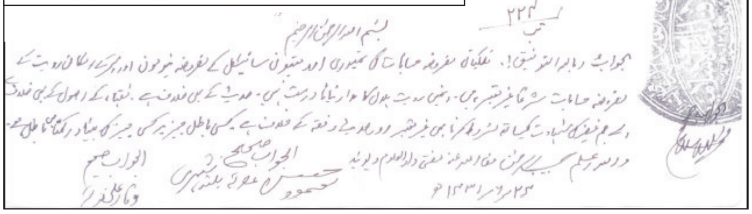

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرکزی رویئتِ ہلال کمیٹی برطانیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین ومن تبعہ الیٰ یوم الدین . یاایّھا الذین آمنوا ان تنصروا اللہ ینصرکم ویثبّت اقدامکم والذین کفروا فتعسًا لھم واضلّ اعمالھم (۷۔۸۔س محمّد ۴۷) قارئینِ کرام حضرات وخواتین السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ عرض ہے کہ عوام وعلماء پراب واضح ہوچکا کہ ’’سعودیہ اور مرکزی رویئتِ ہلال کمیٹی کے خلاف افواہیں ساز عوام کو جودھوکہ دیتے رہے کہ ’’وہ غیرشرعی فلکیات کے قواعد پر عمل نہیں کرتے‘‘! بالآخر سچ بولنے پر مجبور ہوئے کہ جھوٹ کے پر نہیں ہوتے اور اب اپنے غیرشرعی موقف کی تائید میں فلکیاتی حساب کو ھلّم کھلا استعمال کرکے اپنے جھوٹ کا اقرار کرنے لگ گئے اس طرح یہ سنّتِ نبویّہ ﷺ پر عمل کرنے والوں کے خلاف بدکلامی کی جس گہری کھائی میں گر پڑے اس سے بھی آگے یہ سنّتِ نبویّہ ﷺ تک کا بھی مذاق بنانے پر جرتح ہوگئے! اور لوگوں کو بیوقوف سمجھ کر یہ کہتے ہیں کہ؛ ۲۹ ویں کی شام فلکیات کے مطابق تو چاند کی رویئت کا امکان نہیں ساتھ ہی چاند کا غروب سورج کے غروب سے پہلے ہے مگر پھر بھی چاند دیکھنے کے لئے نکلو کہ شریعت کا حکم ہے! تاکہ سنت اداء ہوجائے اگرچہ چاند کی گواہی قبول تو نہیں کی جائے گی! واہ! کیا سنت کی ادائے گی کا یہی مطلب ہے؟ کہ اللہ اور رسول ﷺ کو تو دھوکہ دو کہ ہم چاند دیکھنے کے لئے نکلے تو ہیں اور چاند کی رویئت کو آپ نے قبول بھی کیا مگر ہم نہیں کریں گے! (یہ تو ایسا ہی ہے جیسے یہودیوں نے ہفتہ کو مچھلیاں اپنے مکر سے روکے رکھ کر دوسرے روز انہیں بآسانی پکڑا اور اپنے پیغمبرؑ کو ڈانٹ کر کہا کہ کہ ہم ہفتہ کو ان کے شکار نہ کرنے کے حکم پر تو عمل کرتے ہیں!)، اس کی تازہ مثال ذوالحجّہ ۱۴۳۱ھ کے چاند کی رویئت کے لئے ۶ نومبر ۲۰۱۰ء بروز ہفتہ شام کو اسے دیکھنے کی تلقین کا ان کا اعلان ہے جس میں ساتھ ہی اسلام ورسول اللہ ﷺ پر جھوٹ کا مذکورہ پیوند بھی لگادیا گیا۔ اسی طرح دوسری طرف مفتی عبدالرحیم لاجپوریؒ پر بھی جھوٹ باندھکر لوگوں کو دھوکہ دیا کہ آپ نے فلکیات پر عمل کو جائز کہا! جس کی قلعی ہم نے کھول دی ہے (دیکھئے ہماری ویب سائٹ میں)، اس طرح جھوٹ پر جھوٹ سے گمراہی کی حدود جوفلانگی گئی اللہ قولی وعملی توبہ کی توفیق دے۔ آمین

ملاحظہ فرمائیں؛ (۱) ہم پہلے بھی قارئین کو مطلع کرچکے ہیں کہ مرکزی رئیتِ ہلال کمیٹی برطانیہ ہرماہ چاندرات کی تاریخوں کی خبر سعودیہ کے محکمہ ومجلس قضاء اعلیٰ سے ہمارے نمائندے حضرت مولانا ڈاکٹر سعید احمد عنایۃ اللہ حفظہ اللہ کی معرفت ۲۵ سال سے زبانی لیتے چلے آرہے ہیں اور جب کبھی کسی ماہ کا اختتام ۲۹ دن پر ہوتا ہے تو محکمہ والے کبھی جہاں پر چاند دکھائی دیا ہے اس کی بھی نشاندہی کردیتے ہیں۔ اس طرح جیسی خبر ہمیں ملتی ہے اسی طرح ہم اس سے عوام کو بھی باخبر رکھتے ہیں اور شوال ۱۴۳۱ھ کے ۲۹ ایّام ہونے کی ’’مختصر خبر‘‘ بھی ہمیں محکمہ ہی سے ملی تھی اور اس مرتبہ بھی ذوالحجّہ کے چاند کی رویئت متعدد حضرات کی طرف سے (۲۹ ذوقعدہ) مورخہ چھ اکتوبر ہفتہ کی شام ہونے کی ’مختصر خبر‘ محکمہ ہی سے ہمیں ملی۔ (محکمہ علیا کے اعلان کے لئے ہماری ویب کے ’ سعودی فتاویٰ بٹن‘ کو کلک کریں) (۲۔الف) سعودی عربیہ کے محکمہ علیا نے ذوالحجّہ کا چاند دیکھنے کے لئے ’’مورخہ ۶ نومبر ۲۰۱۰ء ہفتہ کی شام چاند دیکھنے کی کوشش کرنے کا جواعلان کیا تھا وہ بھی اس بات کا بیّن ثبوت ہے کہ ’’ہماری طرف سے ۹/۱ اکتوبر بروز ہفتہ ذیقعدہ ۱۴۳۱ھ کی پہلی تاریخ شروع ہونے کا جواعلان کیا گیا وہ محکمہ کی طرف سے ہی دیا گیا تھا! (اور اسی کے مطابق ہفتہ کو ۲۹ ویں ذیقعدہ تھی جس کی شام چاند دیکھنا تھا اور الحمدللہ چاند اسی شام دکھائی بھی دیا جس کا انہوں نے اعلان بھی کردیا) (ب) جمیعۃ العلماء برطانیہ، حزب العلماء یوکے نے دارالعلوم بری میں سعودیہ پر عمل کرنے کا جوفیصلہ کیا تھا وہ ’’حنفی مفتیانِ کرام کے کہنے پر اور ان کے فتاویٰ کی بنیاد ہی پر عمل کرتے ہوئے کیا تھا تو کیا اس طرح برطانوی حنفی علمائے کرام، دارلعلوم بری، دارالعلوم دیوبند، مظاہرالعلوم سہارنپور ودیگر دارالافتاء کے حنفی مفتیان وعلماء ے کرام کے خلاف افواہ پھیلا کر نسل پرستی یا ائمۂ مجتہدین کے مسلک کے نام پر یا قسم قسم کی عصبیّت کو ہوا دیکر درپردہ عوام کو دھوکہ میں ڈالنے کی آنکھ مچولی افواہ ساز جوکھیلتے رہتے ہیں کیا مذکورہ مفتیانِ کرام ’’ان افواہ سازوں کی بہ نسبت کم علم تھے؟! انہیں اتنا بھی معلوم نہ تھا کہ سعودیہ میں کس مسلک پر عمل ہورہا ہے اور ویسے ہی فتاویٰ دیدیے؟! لاحول ولاقوّۃ الاّ باللہ

افواہ ساز عوام کو جودھوکہ دیرہے ہیں کیا اس سے مذکورہ بزرگوں کی بھی کھلی توہین نہیں؟! حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ، حکیم الامّت حضرت تھانویؒ کے علاوہ فاضل بریلوی وغیرہ کہ جنہوں نے حرمین کے مطابق روزہ چھوٹ جانے پر اپنے فتاویٰ میں ان کی قضاء کرنے کو جوواجب قرار دیا نیز شیخ الاسلام مولانا مدنیؒ، مفتی محمودالحسن گنگوہیؒ، مفتی رشید احمد لدھیانویؒ، حضرت شیخ زکریاؒ وغیرہ نے حرمین کے ثبوتِ ہلال کے حوالہ سے جوفتاوی اور بیانات دئے کیا یہ سب اِن افواہ سازوں کی فیکٹری کی زد میں نہیں؟ اور کیا یہ ان بزرگانِ دین کی بہ نسبت کم علم تھے؟

اس سے بھی بڑھ کر اگر ہم اسلام کی ابتداء پر شارعؑ وصحابہ کے عمل (نصوص واحادیث) کے موقف پر عمل کرتے ہوئے چودہ سوصدیوں (بشمول موجودہ زمانہ) کے فقہاء وعلماء اور ان کے پچھلے اور موجودہ مفتیانِ کرام کہ جنہوں نے اپنے فتاویٰ سے فلکیات وآبزرویٹری کے حساب پر ’’علاّمہ سبکی وابنِ رشد وغیرہم کے اقوال واعمال کی بدلائل کھل کر جوتردید فرمائی! کیا یہ سب بھی دھوکہ دِہ افواہ سازوں کی بہ نسبت کم علم تھے؟! پھر اس سے بڑھ کر صحابہ کرامؓ کے علاوہ نبی امی ﷺ سے بھی یہ افواہ ساز (شیعی امامت ودجلِ قادیان کی طرح) آگے بڑھے ہوئے ہیں؟! کہ آپ ﷺ تو اس سے منع کریں اور خلفائے راشدین سمیت تمام صحابہ بشمول تابعین اس پر مکمل عمل کریں مگر یہ کہیں کہ نہیں آپ ﷺ جیسا نہ کرو بلکہ ہم کہتے ہیں ایسا کرو؟ نعوذباللہ من شرور انفسنا ومن سیّئات اعمالنا (مکمّل تفصیل ہماری اردو انگلش فتاویٰ کتب میں والگ سے فتاویٰ ومضامین ہماری ویب سائٹ پر ملاحظہ کرسکتے ہیں)۔

Fatwa Darul Uloom Deoband

The theory of Astronomical calculation which is based on Metonic cycle to determine the moon sighting is unacceptable as far as the Islamic Sharia is concerned. This theory cannot be regarded as a criterion ofmoon sighting. It is against the hadith as well as the principle of scholars. It is unacceptable also to apply condition of "Jamme Ghafeer (many) witnesses" to accept Shahadat on the evening of 29th day which is cloudy with "No Imkane Ruyat" (not possible to sight the crescent) by the calculation of metonic newmoon theory, (this means that It is not legitimate to consider the Metonic theory as a criterion of moon sighting decision for theNot possible sighting evening of new moon theory together with cloudy weather on that evening of 29th day if many people give evidence in favour of sighting too. The Batil criterion base (unacceptable calculation of new moon theory) makes its contents Batil Fatwa Darul Uloom Deoband criterion(unacceptable) too. Allah Knows best.

(Head of Darul Ifta Maulana Mufti) HabiburRahman Afallahu Aanhu
(Muaawin Mufti Maulana) Mahmud Hasan Buland Shahri Ghufira Lahu and
(Maulana Mufti)Wiqar Ali Ufeya Anhu
(Stamp of Darul Ifta Darul Uloom Deoband, India) 24.6.1431AH

DHUL-HAJJ 1431 AH: Duration: November-December 2010

THE MONTH OF DHUL-QA'AD HAD 29 DAYS (The Islamic week starts every Friday)

First of DHUL-HAJJ 1431AH Commenced on the evening of Saturday 6th November 2010

FRI	SAT	SUN	MON	TUE	WED	THUR
		1 / 7th Nove. 2010	2 / 8	3 / 9	4 / 10	5 / 11
6 / 12	7 / 13	8 / 14	9 / 15	10 / 16	11 / 17	12 / 18
13 / 19	14 / 20	15 / 21	16 / 22	17 / 23	18 / 24	19 / 25
20 / 26	21 / 27	22 / 28	23 / 29	24 / 30	25 / 1st Dece. 2010	26 / 2
27 / 3	28 / 4	29 / 5	30* / 6			

* Subject to the new moon **not** being seen at the end of the 29 day

Sunnah acts (Sunnah: the practice of Prophet Muhammad SAW, emulation of which attains great reward)
1. To fast on the days of Yaum-e-Beadh these are the 13, 14 & 15 except during Ramadhan where fasting is obligatory for the whole month
2. To look for the new moon crescent at the end of the 29th day, please contact us to report a sighting

Main Office:
Hizbul-Ulama UK
23 Chaucer Road
Forest Gate
London, E7 9LZ

www.hizbululama.org.uk

Others:
Jamiatul-Ulama Britain
98 Ferham Road
Rotherham, S. Yorks

Haji Qamre Alam M: 07966348845 | **Molvi Yakub Ahmed Miftahi** M: 07866 464040 | DarulUloom Bury O: 01706826106 | **Mufti Mohammad Aslam** O: 01709 563677 / M: 07877561009